روشن چراغ

تحریر۰۰۰۰۰ ارشد مختار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب امجد صدیقی صاحب ایک باہمت، بلند حوصلہ اور ثابت قدم انسان ہے جس کی پوری زندگی سنسنی خیر واقعات اورعزم وہمت کی داستانوں سے عبارت ہے یہ کتاب ''درد کا سفر'' انہی واقعات اور داستانوں کا مجموعہ ہے۔موصوف عام پاکستانیوں کی طرح عنفوانِ شباب میں روزگار کی تلاش میں سعودی عرب عازم سفر ہوئے اور وہاں کے ایک مقامی بنک میں ملازمت شروع کی لیکن قدرت نے امجد صدیقی کا انتخاب اس سے بڑے نوبل کاز کے لیے کیا تھا جس میں عشق کے بہت سارے امتحانات سے گزرنا تاحال باقی تھا۔ لہٰذا وہ دوران ملازمت مدینہ منورہ سے واپسی پر ایک روز حادثہ کا شکار ہوگئے اور سپائنل انجری کے باعث باقی زندگی موصوف کو ویل چیئر پر گزارنا مقدر بنی۔یہ قانون فطرت ہے کہ قدرت جب کسی کو کسی خاص کام کے لیے منتخب کرتی ہے تو تو امتحانات اس کا مقدر بن جاتے ہیں۔جناب امجد صدیقی بھی اسی طرح کے ایک کردار کانام ہے جنہوں نے اپنی حادثاتی یاس (ناامیدی) کو آس(امید) کی روشنیوں میں تبدیل کردیا اور ساتھ ساتھ اپنی طرح کے دیگر معذور افراد کے لیے مشعل راہ بن گئے اور ان کو حوصلہ اور ثابت قدمی کا درس دیا۔

زندگی کی جنگ جیتنے کے بعد موصوف نے سعودی عرب آکر دکھی انسانیت کی خدمت کا عزم کیا اور اس میدان میں اپنی عظمت کا لوہا منوا کر بڑے عزم کے ساتھ ملک وقوم، رنگ ونسل کی بنیادوں سے ماوراءہوکر اپنے جیسے معذور انسانوں کی بقاء اور فلاح میں مصروف عمل رہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ انہوں نے اپنے جیسے سینکڑوں معذور افراد کو نشانِ منزل دکھائے اور اس کی اس جدوجہد سے معاشرے کے کمزور اور اپاہج افراد کو یہ سبق ملا کہ اللہ ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں، اور جو لوگ اللہ کے بندوں کی خدمت کرتے ہیں قدرت اُن کی مدد کرتی ہے۔

میری دعا ہے کہ جناب امجد صدیقی اس روشن چراغ کی مانند ہمیشہ جلتا رہے جس سے انسانیت کی بقاء کے لئے مزید شمعیں روشن ہوں۔

ارشد مختار

گروپ کیپٹن،پاکستان ائیر فورس ۔